غالبؔ کے خطوط

میر مہدی مجروحؔ مرزا غالبؔ کے بہت عزیز شاگرد تھے۔ دہلی کے رہنے والے تھے۔ ان کا کلام بہت صاف پاک ہے۔ یہاں مرزا صاحب اور میر مجروحؔ دونوں کی خط و کتابت لکھی جاتی ہے

نامۂ غالبؔ

بھائی کیا پوچھتے ہو، کیا لکھوں؟ دِلّی کی کی ہستی کئی ہنگاموں پر منحصر ہے۔ قلعہ، چاندنی چوک، ہر روز جامع مسجد بازار کا مجمع، ہر ہفتے جمنا کے پُل کی سیر، ہر سال میلہ والوں کا۔ یہ پانچوں باتیں اب نہیں۔ پھر کہو دِلّی کہاں؟! ہاں کوئی شہر ملکِ ہند میں اس نام کا تھا۔

نواب گورنر جنرل بہادُر ۱۵ دسمبر کو داخل ہوں گے۔ دیکھئے کہاں اُترتے ہیں اور کیونکر دربار کرتے ہیں۔

آگے کے دربار میں سات سات جاگیر دار تھے کہ اُن کا الگ الگ دربار ہوتا تھا۔ اہلِ اسلام میں سے صرف تین آدمی باقی ہیں۔ میرٹھ میں مصطفیٰ خاں، سلطان جی میں مولوی صدرالدین خاں، بَلّی ماروں میں سگِ دُنیا، جس کا نام ہے اسد۔ تینوں مردود و محروم و مغموم۔ شعر

توڑ بیٹھے جب کہ ہم جام و سبو، پھر ہم کو کیا
آسماں سے بادۂ گلفام گو برسا کرے

تم آتے ہو چلے آؤ، جان نثار خاں کے چھتے کی سڑک، خان چند کے کوچے کی سڑک دیکھ جاؤ۔ بلاقی بیگم کے کوچے کا ڈھینا، جامع مسجد کے گِرد ستّر ستّر گز گول میدان نکلنا سن جاؤ۔ "غالب" اَفسُردہ دل کو دیکھ جاؤ، چلے جاؤ۔ میر سرفراز حسین کو دُعا، میر اشرف علی کو دُعا، میر نصیر الدین کو دعا، میر افضل علی کو دُعا۔۔۔۔۔

غالبؔ

آگے (پہلے)	Earlier, in past	سیر	Wander, visit
اَسد	Ghalib’s name	شاگرد	Disciple, student
اَفسردہ	Low-spirited, sad	عزیز	Dear, friend
اہلِ اسلام	People of Islam, Muslims	قلعہ	Fort (Red fort in Delhi)
بادۂ گلفام	Rose colored wine	کلام	Conversation, verse, poetry
بادہ	wine	کوچہ	A narrow street, a lane, an alley
بلی ماروں	Ghalib's neighborhood	کیونکر	how
پانچوں	All the five	گرد	around
پل	bridge	گز	measurement, almost equal to one meter
جاگیردار	Mughal officials who held jagir-rent free land	گلفام	Rose colored
جام	Goblet, drinking cup, glass	گو	Although, if
جامع مسجد	Big mosque of Delhi	گول	Round, circular
جمنا	name of a river	مجروح	wounded
چاندنی چوک	A neighborhood in Delhi	مجمع	Crowd, gathering
چھتہ	a covered passage	محروم	Deprived, frustrated,
خط وکتابت	correspondence	مردود	An outcast, , rejected, a wretch
خطوط	letters	مغموم	sorrowful, afflicted, sad
داخل کرنا	To enter	منحصر (پر)	Dependent (on), based (on)
دربار کرنا	To hold court	میدان	Field, park
ڈھینا	falling down (of a building)	میرٹھ	A district in UP
سبو	Jar, pitcher, cup, glass	میلہ	fair
ستر	seventy	ہستی	Existence, life , being
سگ	dog	ہند	India
سگِ دُنیا	Dog of the world	ہنگامہ	Exciting tumult, crowd, uproar

جوابِ مجروحؔ

قبلہ و کعبہ! آداب بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہوں ۔ حضرت اتوار نہیں ہوتا ، نہ ہو۔ پھول والوں کی سیر ختم ہو گئی ، کوئی پرواہ نہیں ۔ چاندنی چوک کی وہ گرمیٔ بازار نہ رہی، تو نہ سہی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔ دِلّی کی ہستی تو آپ کی ذات پر منحصر ہے۔ جب آپ کو دیکھ لیا، سب کو دیکھ لیا۔ گر غم ہے تو اس کا ہے اور زمانے کی گردشِ سے شِکوہ ہے ، تو یہ ہے کہ آپ کی قدم بوسی سے محروم رکھا اور ہر روز کی ملاقات سے مایوس کیا۔ نہ کسی کی صحبت خوش آئے نہ کسی سے بات کرنے کو جی چاہے۔ ہر روز وہی پرانی باتیں پیشِ نظر رہتی ہیں اور وہی پہلے کے یار آنکھوں میں پھرتے ہیں۔ کیوں حضرت! وہ بھی کیا زمانہ تھا اور کیا خوب بسر ہوتی تھی۔ ہر روز ہنسنے بولنے کا ہنگامہ گرم، نہ کوئی اندیشہ نہ کوئی غم ۔ اب اُن مزوں کا یہ بدلہ ہے کہ ہر ایک کی صورت دیکھنے کو ترستے ہیں اور ہر ایک کی جدائی میں مرتے ہیں۔ نہ یہ امید کہ پھر ایک جگہ مل بیٹھیں گے، نہ یہ توقع کہ پھر اُن صورتوں کو دیکھیں گے۔ اب سیر وتماشے کی آرزو کسے، اور وہ دل و دماغ کہاں ۔ ایسا زمانے نے خاک میں نہیں ملایا کہ پھر ہنسنے بولنے کی اُمید ہو۔

تیرے بیخود جو ہیں سو کیا چیتیں
ایسے ڈوبے کہیں اُچھلتے ہیں

خیر حضرت یہ رونا تو تمام عمر کا ہے۔ اب عرض یہ ہے کہ نواب گورنر آنے والے ہیں۔ آپ کے مقدّمے کے سلسلہ میں بات کچھ آگے بڑھی ؟ پنشن ملنے کی کیا اُمّید ہے ؟ یہ مسٔلہ کبھی حَل بھی ہو گا یا نہیں ؟ میر اَشرف علی اور میر نصیر الدّین اپنے اپنے اَلقابوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں ۔ ۔

فقط

زیادہ حدِّ اَدب

فدوی میر مہدی مجروحؔ

آداب بجا لانا	To pay respect,	ڈوبے	drowned
آنکھوں میں پھرنا	to be in mind’s eye	ذات	Being, person, soul
آرزو	Desire, longing	زمانہ	Time, circumstances, world
اچھلنا	To jump, to emerge	سلام عرض کرنا	To say hello
ادب	Regards, respect	سلامت	Safe, healthy
القاب	Titles, honors	سیر و تماشہ	Excursion, amusement
اندیشہ	Apprehension, fear	شکوہ	complaint
بدلہ	The revenge, return / result	صحبت	company
بسر ہونا	To pass, spend	عرض کرنا	To say (humbly)
بیخود	Enraptured, intoxicated in ecstasy, unconscious	غم	sorrow
پرواہ نہیں	I don’t care, who cares,	فدوی	Devotee, yours truly
پیشِ نظر	before the eyes	فقط	Just, only, truly
ترسنا	To long, to desire	قبلہ و کعبہ	your worship!, my revered sir
توقع	Hope, expectation	قدم بوسی	Kissing the feet
جدائی	separation	گردِش	revolution
چیتنا	be conscious, come to senses	گرمیٔ بازار	Warmth/ fervor/ of market
حد ادب	regards	مایوس کرنا	To disappoint
خاک میں ملانا	To destroy, to, to ruin	مقدمہ	Court case
خوب	Wonderful, how great, nice	موقوف	Stopped, discontinued, ceased
خوش آنا	To please, to be agreeable	ہنگامہ گرم ہونا	To be flurry of activities

نامۂ غالبؔ

جانِ غالبؔ ۔ تمہارا خط پہنچا۔ غزل اِصلاح کے بعد پہنچی ہے۔ ع : ہر ایک سے پوچھتا ہوں وہ کہاں ہے مصرعہ بدل دینے سے یہ شعر کس رُتبے کا ہو گیا ہے۔ اے میر مہدی تجھے یہ کہتے شرم نہیں آتی،

" میاں یہ اہلِ دہلی کی زبان ہے۔"

اہلِ دہلی یا ہندو ہیں، یا اہلِ حرفہ ہیں یا خاکی ہیں، یا پنجابی ہیں، یا گورے ہیں۔ اُن میں سے تو کس کی تعریف کرتا ہے؟ لکھنؤ کی آبادی میں کچھ فرق نہیں آیا۔ رِیاست تو جاتی رہی لیکن ہر فن کے کامِل لوگ موجود ہیں ۔

سُنو خَس کی ٹَٹّی پر ہَوا اب کہاں ! وہ لطف تو اُسی مکان میں تھا۔ ۔ بہر حال می گزرَد۔ مصیبتِ عظیم یہ ہے کہ قاری کنُواں بند ہو گیا۔ لال ڈِگّی کے کنوئیں، سب کے سب اچانک کھاری ہو گئے۔ خیر کھاری ہی پانی پیتے، مگر گرم پانی نکلتا ہے۔ پرسوں میں کنوؤں کا حال دریافت کرنے گیا تھا۔ جامع مسجد ہوتا ہوا راج گھاٹ دروازے تک بے مبالغہ ایک ویرا ن صحرا ہے۔ اینٹوں کے ڈھیر پڑے ہیں ۔ راجہ گھاٹ دروازہ بند ہو گیا۔ کشمیری دروازے کا حال تم دیکھ گئے ہو۔ اب کلکتہ دروازہ سے کابُلی دروازے تک ایک میدان ہو گیا۔ پنجابی کٹرہ، دھونی واڑہ، رامجی داس گنج، سعادت خاں کا کٹرہ، جرنیل کی بی بی کی حویلی، رامجی داس گودام والے کے مکانات، صاحب رام کا باغ، حویلی، ان میں سے کسی کا پتا نہیں ملتا۔ قصہ مختصر شہر صحرا ہو گیا ہے۔ اب جو کنوئیں جاتے رہے اور پانی گوہرِ نایاب ہو گیا، تو یہ صحرا صحرائے کربلا ہو جائے گا ۔ اللہ اللہ ! دہلی نہ رہی اور دہلی والے اب تک یہاں کی زبان کو اچھا کہے جاتے ہیں۔ ارے بندۂ خدا ! اُردو بازار نہ رہا، اردو کہاں ؟! دلی واللہ ! اب شہر نہیں، کمپ ہے۔ چھاؤنی ہے ۔ نہ قلعہ نہ شہر، نہ بازار نہ نہر۔ رہے نام اللہ کا۔ مجھے اور انقلاب سے کیا کام ! میر سرفراز حسین اور میر نصیر الدین اور میرن صاحب کو دعا۔

غالبؔ

اِصلاح	Reform, correction	فن	Art, craft
اِنقلاب	Revolution, change	قصہ مختصر	Long story short, in short
اَہلِ حرفہ	craftsmen, artisans	کامل	Expert, learned, accomplished
اہلِ دہلی	People of Delhi	کٹرہ	an enclosed and peopled piece of land, a market place
اینٹ	brick	کَمپ	Camp,
بندۂ خدا	(lit) slave of God	کنوئیں	wells
بے مبالغہ	Without exaggeration	کھاری	Alkaline, salty, saline
ٹٹی	a bamboo framework (for making enclosure	گودام	A godown, warehouse, store
چھاونی	Cantonment, army camp	گورے	White men, British or European
خاکی	Sikh infantry	گوہر	gem
خس	A fragrant grass (its roots are used to make **tattis**	گوہرِ نایاب	A rare gem, a rare precious stone
دَریافت کرنا	To inquire	لطف	Pleasure, enjoyment
ڈھیر	Heap, pile	مختصر	Short , brief
رُتبہ	Status, status	مصرعہ	One line of a verse
رِیاست	princely states in India	مصیبتِ عظیم	Great trouble
شعر	A verse	نایاب	rare
صحرا	desert	واڑہ	Enclosed space, (where people of same trade or caste live, territory
عظیم	Great , big, magnificent	واللہ	By God
فرق	Difference	ویران	Desolate,wilderness

جوابِ مجروحؔ

قبلہ و کعبہ! آداب بجا لاتا ہوں۔ بھلا حضرت مجھے کیوں شرم آئے۔ اگر شرم آئے تو رجب علی سرورؔ کو آئے جو ڈینگیں مارتا ہے کہ جیسا لکھنؤ ہے ویسا کوئی شہر ہی نہیں۔ اُن سے کہنا چاہیے کہ ارے مردِ خدا! خدا سے ڈر! لکھنؤ کس بادشاہ کا دارُ الخلافہ رہا ہے؟! کون سی تاریخ میں وہاں کے لوگوں کی خوش بیانی کا حال لکھا ہوا ہے؟! صرف اتنا ہی ہے نا کہ صوبۂ اَودھ کا ایک شہر ہے۔ یہ دِلّی سے کیونکر مقابلہ کرے گا۔ اُس پر یہ غرور کہ جو یہاں کی زبان ہے وہ کہیں کی نہیں۔ حالانکہ ناسخؔ نے یہ شعر فخریہ لکھا،

سن چکے ہیں خوب اردوئے معلّیٰ کی زبان

سالہا صحبت رہی ہے ہم کو ناسخؔ، میرؔ سے

اور یہ بات ظاہر ہے کہ میرؔ دِلّی کے تھے۔ مگر افسوس کہ ان کے شاگرد اس بات پر خیال نہیں کرتے۔ اے حضرت، میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ کو وہاں کی کون سی ایسی بات پسند آئی کہ ایسی طرف داری فرمائی۔ بھلا حضرت، یہ کیا فرماتے ہیں کہ وہاں سب طرح کے اہلِ کمال موجود ہیں۔ بھلا دِلّی سے بھی زیادہ کہیں اہلِ کمال ہونگے۔ میاں امیر کے برابر لکھنؤ میں کون سا خوش نویس تھا؟! حضرتِ غالبؔ کی سی نظم و نثر کس کی؟! امامُ الدّین خاں سا حکیم، مولانا صدرُ الدّین خاں سا عالم، محمد اعظم سا مصوِّر، بدرُ الدّین خاں سا مہر کند کہاں ہے؟! بدرُ الدّین خاں کی مانند ملکۂ معظّمہ کی مہر کھدنے لکھنؤ میں کون سے مہر کند کے پاس آئی؟! گو دِلّی اب اُجڑ گئی اور سارا شہر برباد ہو گیا، مگر اس شہر سے جس کی تعریف میں پہلے ہی میر حسنؔ صاحب مثنوی فرما گئے ہیں،

زَبس یہ شہر ہے بھیڑ پہ بَستا	کہیں اونچا کہیں نیچا ہے رَستا
کسی کا آسماں پر گھر ہوا میں	کسی کا جھوپڑا تحتُ الثّریٰ میں

سیاہ گل سے گلی یوں تر رہے ہے

بغل جس طرح حبشی کی بہے ہے

اگر دِلّی کی خوبصورتی کی تعریف کروں تو کتاب بن جائے، خط سمجھ کر موقوف کیا۔

***

اُجڑ جانا	be destroyed/ ruined/ desolate	شاگرد	Follower, disciple
اُردوئے معلیٰ	Another name of Urdu chiefly associated with the form spoken in Red Fort of Delhi	صحبت رہنا	Have the company of
اَودھ	A princely state in until 1857, roughly same area as UP today.	صوبہ	province
اَہلِ کمال	People of excellence/ wonder	طرفداری فرمانا	To take side
برباد ہو جانا	To be destroyed, to be ruined	عالم	Religious scholar
بہنا	To flow,	غرور	arrogance
بھیڑ	crowd	فخریہ	With pride
تاریخ	History, date	کھدنا	To be engraved, to be dug
تحت الثریٰ	Nether regions	گل	Mud, clay, earth
تر	Moist, wet, damp, lush, juicy	مثنوی	A genre of poetry
جھوپڑا	shack	مردِ خدا	Pious man, my good sir (sarcastically)
حکیم	Doctor of Unani medicine	مصور	painter
خوش بیانی	Eloquence, felicity of phrase	مقابلہ کرنا	To compete
خوش نویس	calligrapher	ملکۂ معظمہ	The Great Queen- Queen Victoria
خیال کرنا	Not to care, not to consider	موقوف کرنا	stop
دارالخلافہ	Capital	مہر	Seal, stamp
ڈینگیں مارنا	Swagger , brag, boast	مہرکند	Seal engraver, stamp maker
زَبس	Much, adequately	ناسخ	Nasikh, a 18th-19th century Urdu poet of Lucknow
سالہا	For years	نثر	Prose
سیاہ	Black	نظم	Poetry

مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ

غزل

(۱)

دوست غمخواری میں میری سعی فرماویں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آویں گے کیا

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک
ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرماویں گے کیا

حضرتِ ناصح گر آویں، دیدہ و دِل فرشِ راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھادو کہ سمجھاویں گے کیا

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اَب لاویں گے کیا

گر کیا ناصح نے ہم کو قید، اچھا یوں سہی
یہ جنونِ عشق کے انداز چھٹ جاویں گے کیا

خانہ زادِ زُلف ہیں زَنجیر سے بھاگیں گے کیا
ہیں گرفتارِ وَفا، زِنداں سے گھبراویں گے کیا

ہے اَب اِس معمورہ میں قحطِ غمِ اُلفت اَسدؔ
ہم نے یہ مانا کہ دِلی میں رہیں، کھاویں گے کیا

غمخواری	F	ghamkhwaarii	Sorrow, affliction, grief
سعی فرمانا		sa`ii farmaana	To Help, to struggle, sympathy
زخم بھرنا		zakhm bharnaa	Healing of wound
تلک		talak	Till, until, by the time (of)
ناخن	M	naakhun	Nail
بڑھ آنا		baRh aanaa	To grow
بے نیازی	F	be neyaazii	Indifference, arrogance, stubbornness
حد سے گزرنا		had se baRhnaa	To cross every limit,
بندہ پرَور		bandaa parvar	(respectful or ironical address) patron, boss, cherisher of this slave of yours
حضرتِ ناصح		hazrat-e-naaseh	His worship/Mr. counselor, advisor
گر		gar	If
دیدہ و دل	M	diida-o-dil	Eyes and heart
فرشِ راہ		farsh-e-raah	Carpet of the path
دیدہ و دل فرشِ راہ		Diida-o-dil farsh-e-raah	To spread (one's) eyes and heart as a carpet in someone's way. To receive someone with great respect and love
سمجھانا		samjhaanaa	To explain, to advise, teach
واں		waaN	there
تیغ	F	teigh	sword
کفن	M	kafan	shroud
کفن باندھے ہوئے جانا		Kafan baaNdhe huye jaanaa	Go carrying one's shroud (i.e. fully ready to lay one's life)
عذر لانا/ کرنا		`uzr laanaa/karnaa	To find an excuse
قید کرنا		Qaid karnaa	To imprison, to put in jail
اچھا یوں سہی!		achhchha yuN sahii	(ironical) Very well! if so that's fine!
جنونِ عشق	M	junoon-e-`ishq	Madness in love

اَنداز	M	andaaz	Ways, manners, style
چھٹ جانا		chhuT jaanaa	To abandon, to quit, to leave
خانہ زادِ زُلف		khaanaa zaad-e-zulf	Slave of (beloved’s) tresses
زَنجیر	F	zanjiir	Chain, fetter
سے بھاگنا		se bhaagnaa	To avoid, to escape, to run away from
گرفتارِ وفا		giriftaar-e-wafaa	entangled in loyalty, held by loyalty
زِنداں	M	zindaaN	Prison
گھَبرانا		ghabraanaa	To be nervous, to be unnerved, to agitated, to be scared
معمورہ	M	maa`mooraa	Town, populated place
قحط	M	qahet	Famine, scarcity
غَم	M	gham	Sorrow, grief, concern
اُلفت	F	ulfat	Love, affection, attachment
قحطِ غَمِ اُلفت		qahet-e-gham-eulfat	Scarcity of love
ہم نے مانا		ham ne maanaa	I agree, I admit, I accept